سوال

(79) عرش کو کتنے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورہ حاقہ میں آیا ہے :

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ --سورة الحاقة 17

مستدرک حاکم میں صحیح سند سے آیا ہے کہ اب اللہ تعالی کا عرض چار فرشتے اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ اورقیامت کے دن چار بڑھا کر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے اور ابن جریر میں ابوزید سے مرفوعا روایت ہے :

«یحملہ الیوم ویوم القیمة ثمانیة»

(حاشیہ جامع ص 485) اورابوداوٗدمع عون المعبود ص 369 میں ہے

«ثم فوق ذالک ثمانیة اوعال بین اظلا نہم ورکبھم مثل مابین سماء الی سماء ثم علی ظھورھم العرش ۔ »

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالی کا عرش اب آٹھ فرشتوں کی پشت پر ہے اورپہلی دو آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اب چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں ۔ دونوں کی تطبیق کیا ہے ۔ ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابوداوَدکی حدیث میں یہ تصریح نہیں کہ آٹھ فرشتوں کی پٹھ پر عرش ہے مگرجب دوسری صحیح روایتوں میں چارکی تصریح ہے توضمیر سے مراد بعض ہوں گے پس اب کوئی مخالفت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص160

محدث فتویٰ